السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ [ابوداوَد، ترمذی] اس کی سند حبیب بن ابی ثابت کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ تاہم اسے حاکم وذہبی نے صحیح کہا ہے۔ [بحوالہ صلوٰۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم صادق سیالکوٹی رحمۃ اللہ] تخریج حافظ زبیر علی زئی۔ کیا یہ روایت صحیح ہے، اگر صحیح نہیں توپھر کون سی دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جلسے کی حالت میں پڑھتے تھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوسجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ پڑھتے۔ (ابوداوَد)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ